مدنی مذاکرہ (3)

ہمارے سُوالات اور

شیخ طریقت، امیرِ اہلسنت، بانیٔ دعوتِ اسلامی، حضرت علامہ مولانا ابو بلال

محمد الیاس عطّار قادِری رَضَوی

کے جوابات

مقدس تحریرات کے ادب کے بارے میں سوال جواب

مکتبۃ المدینہ

(دعوتِ اسلامی)

پہلے اِسے پڑھ لیجئے!

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِالْمُرْسَلِيْنَ ط
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

اَلْحَمْدُ لِلّٰه عَزَّوَجَلَّ تبلیغِ قرآن وسُنَّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک **دعوتِ اسلامی** کے بانی، شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت حضرت علامہ مولانا ابوبلال **محمد الیاس عطّار** قادری رضوی ضیائی دامت برکاتہم العالیہ نے اپنے مخصوص انداز میں سنتوں بھرے بیانات، علم وحکمت سے معمور **مَدَنی مذاکرات** اور اپنے تربیت یافتہ مبلغین کے ذَرِیعے کچھ ہی عرصے میں لاکھوں مسلمانوں کے دلوں میں مدنی انقلاب برپا کردیا ہے، آپ دامت برکاتہم العالیہ کی صحبت سے فائدہ اُٹھاتے ہوئے کثیر اسلامی بھائی وقتاً فوقتاً مختلف مقامات پر ہونے والے **مَدَنی مذاکرات** میں مختلف قسم کے مثلاً عقائدو اعمال، فضائل ومناقب، شریعت وطریقت، تاریخ وسیرت، سائنس وطِبّ، اخلاقیات واِسلامی معلومات اور دیگر بہُت سے موضوعات کے متعلق سُوالات کرتے ہیں اور شیخِ طریقت امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ انہیں حکمت آموز وعشقِ رسول صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم میں ڈوبے ہوئے جوابات سے نوازتے ہیں۔

امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ کے ان عطا کردہ دلچسپ اور علم وحکمت سے لبریز اِرشادات کے مَدَنی پھولوں کی خوشبوؤں سے دنیا بھر کے مسلمانوں کو مہکانے کے مقدّس جذبے کے تحت **دعوتِ اسلامی** کی **مجلس مَدَنی مذاکرہ** ان مَدَنی مذاکرات کو تحریری گلدستوں کی صورت میں پیش کرنے کی سعادت حاصل کررہی ہے۔ اس **مَدَنی مذاکرہ** کے تحریری گلدستہ کا مطالعہ کرنے سے اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ عقائدواعمال اور ظاہر وباطن کی اصلاح، محبتِ الٰہی عَزَّوَجَلَّ وعشقِ رسول صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی لازوال دولت کے ساتھ ساتھ مزید حصولِ علمِ دین کا جذبہ بھی بیدار ہوگا۔ اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ

مجلس مدنی مذاکرہ

۲۳ جمادی الآخرۃ ۱۴۲۹ھ / 28 جون 2008ء

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ؕ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

مُقدَّس تحریرات کے اَدَب کے بارے میں سُوال جواب (مع دیگر دِلچسپ سُوال جواب)

شیطان لاکھ سُستی دِلائے یہ رِسالہ (48 صفحات) مکمل پڑھ لیجئے اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ معلومات کا اَنمول خزانہ ہاتھ آئے گا۔

دُرُود شریف کی فضیلت

سرکارِ نامدار، مدینے کے تاجدار، بِاِذنِ پَرْوَرْدگار، دوعالَم کے مالِک ومُختار، شَہَنْشاہِ اَبرار صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا فرمانِ خُوشبودار ہے: ''بے شک تُمہارے نام مع شَناخت مجھ پر پیش کئے جاتے ہیں لہٰذا مجھ پر اَحْسَن (یعنی خوبصورت الفاظ میں) دُرُودِ پاک پڑھو۔''

(مُصَنَّف عبدُالرَّزّاق ج۲ ص۱۴۰ حدیث۳۱۱۶ دارالکتب العلمیة بیروت)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی مُحمَّد

لِکھائی والے دَسْتَر خوان سے اِجْتِناب کی وَجْہ

سوال: آپ کو بارہا دیکھا ہے کہ جب آپ کہیں مَدْعُو ہوتے ہیں تو ایسے **دَسْتَرخوان** پر کھانے سے **اِجتِناب** فرماتے ہیں جس پر کسی کارخانے وغیرہ کا **نام** لکھا ہوتا ہے، اِس کی وجہ؟

جواب: جس دَسترخوان پر کچھ لکھا ہوا ہو اُس پر کھانا نہ کھایا جائے۔ صَدرُ الشَّرِیعہ، بَدرُ الطَّریقہ حضرتِ علّامہ مولانا مفتی محمد امجد علی اعظمی علیہ رحمۃ اللہ القوی فرماتے ہیں: ''**بچھونے** یا **مُصَلّے** پر کچھ لکھا ہوا ہو تو اس کو اِستِعمال کرنا **ناجائز** ہے، یہ عِبارَت اس کی بناوَٹ میں ہو یا کاڑھی گئی ہو یا رَوشنائی سے لکھی ہوا گرچہ **حُرُوفِ مُفْرَدَہ** (یعنی جُدا جُدا حُرُوف) لکھے ہوں کیونکہ **حُرُوفِ مُفْرَدَہ** کا بھی اِحتِرام ہے۔ اکثر **دَسترخوان** پر عِبارَت لکھی ہوتی ہے ایسے **دَسْتَرخوانوں** کو اِستِعمال میں لانا، ان پر کھانا کھانا نہ چاہیے۔ بعض لوگوں کے تکیوں پر

فرمانِ مصطَفٰے : (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم) جس نے کتاب میں مجھ پر درود پاک لکھا تو جب تک میرا نام اُس کتاب میں لکھا رہے گا فرشتے اس کیلئے استغفار کرتے رہیں گے۔

اَشعار لکھے ہوتے ہیں، اِن کا بھی اِستِعمال نہ کیا جائے۔''

(بَھارِشَرِیعَت حصّہ ١٦ ص ٢٩٥ مکتبۃ المدینہ بابُ المدینہ کراچی)

لٰہٰذا ایسے پائیدان (DOOR MAT) بھی دروازے کے باہَر نہ رکھے جائیں جن پر عَرَبی حُرُوفِ تَہَجّی میں کچھ لکھا ہو۔ اسی طرح جوتی چپّل پر بھی کمپنی وغیرہ کا نام لکھا ہو تو اِستِعمال سے قَبْل اسے مِٹا دیا جائے۔ یوں ہی مُصَلّے، پلاسٹک کی چٹائی، لحاف و تولیہ وغیرہ پر بھی عَرَبی حُرُوفِ تَہَجّی میں کمپنی کے نام کی چِٹ لگی ہو تو ایسی چِٹ بھی جُدا کر کے ٹھنڈی کر دی جائے۔ چادریں، قالین، ڈیکوریشن کی دَرِیاں، تکیہ یا گدیلا اَلْغَرَض جس چیز پر بھی بیٹھنے یا پاؤں رکھنے کی ضَرورت پڑتی ہو اُس پر کچھ نہ لکھا جائے، نہ ہی چَھپی ہوئی چِٹ سِلائی کی جائے۔ **کاش!** کمپنیوں والے ہمیں اِمتحان میں نہ ڈالیں اور **بَہارِشَرِیْعَت** کے مُتَذَکَّرہ بالا **فِقْہی جُزْئِیّہ** (جُزْ۔ءِیْ۔یَہ) پر غور

کرتے ہوئے اس مُعامَلے میں اِحتِیاط فرمائیں۔

میٹھے میٹھے اِسلامی بھائیو! آپ بھی کہیں کچھ لکھا ہوا پائیں، اس کا **اَدَب** بَجا لاتے ہوئے اُس چیز پر بیٹھیں، نہ پاؤں رکھیں اور بے اَدَبی کا اَندیشہ ہو تو ان چیزوں کے اِستِعمال ہی سے گُریز فرمائیں۔

سڑکوں پر بِکھرے ہوئے کاغذات کا حُکم

سوال: آپ کا فرمان بجا، مگر ایک دَسْتَرخوان یا بچھونے وغیرہ ہی کا مَسئلہ نہیں آج کل تو ہر چیز پر کچھ نہ کچھ لکھا ہوتا ہے، **تحریرات** اور **اَخباری کاغذات** کو بے دَردی کے ساتھ قدموں تلے رَوندا جاتا ہے۔ اِن حالات میں ہمیں کیا کرنا چاہیے؟

جواب: **واقِعی** فی زمانہ حالات ناگُفْتَہ بِہ ہیں ان کو بیان کرتے ہوئے دِل خُون کے آنسو رو رہا ہے، اَفسوس صد کروڑ اَفسوس! **اَخبارات** اور دِیگر لکھائی والے کاغذات کے ساتھ ساتھ مُقَدَّس کلِمات والے

کاغذات واَخبارات بھی جا بجا سڑکوں پر بِکھرے دِکھائی دیتے ہیں۔ اور یہ اَلمناک داستان اِسی پر بس نہیں بلکہ یہ اَخبارات و کاغذات **بے اَدبیوں** کے مختلف مَراحِل مَثَلاً گھر کے کچرا دان، گلیوں میں قدَموں تلے رَوندے جانے، گندگیوں اور طرح طرح کی آلودگیوں سے دوچار ہونے کے بعد بالآخر کچرا کُونڈی کی نَذر ہوجاتے ہیں۔

راہ چلتے مُقَدَّس کاغذات کو پاؤں سے ٹھوکر مت ماریئے!

بعض لوگوں کی یہ عادَت ہوتی ہے کہ چلتے چلتے راہ میں پڑی ہوئی ہر چیز کو لاتیں مارتے رہتے ہیں اِسی ضِمن میں لکھائی والے خالی ڈِبّوں، اَخبارات اور کاغذات وغیرہ کو بھی **مَعاذَاللہ عَزَّوَجَلَّ لاتیں** مارتے ہیں۔ **کاش!** اِس طرح لاتیں مارنے، اِدھر اُدھر پھینکنے، اَخبارات یا تحریرات والے کاغذات سے مَیز یا برتن وغیرہ صاف کرنے، ہاتھ پُونچھنے، اِن پر پاؤں رکھنے نیز اَخبارات وغیرہ بچھا کر اِس کے اُوپر

بیٹھنے کے بجائے تحریرات والے کاغذات اور گتّے وغیرہ اُٹھا کر اَدَب کی جگہ رکھے جائیں یا ٹھنڈے کر دیئے جائیں۔

قَلَم کے تراشے کا اَدَب

بَہارِ شَرِیعَت میں تو یہاں تک لکھا ہے کہ نئے **قَلَم** کا تَراشہ (یعنی چھِلَن) تو اِدھر اُدھر پھینک سکتے ہیں مگر **مُستَعمَل** (یعنی اِستِعمال شُدہ) **قَلَم** کا تَراشہ ایسی جگہ نہ پھینکا جائے کہ اِحتِرام کے خِلاف ہو۔ (جب تَراشہ کا احتِرام ہے تو خود مُستَعمَل قَلَم کا کتنا احتِرام ہوگا یہ ہر ذِی شُعُور سمجھ سکتا ہے) نیز جس کاغذ پر **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کا نام لکھا ہو اُس میں کوئی چیز رکھنا مَکرُوہ ہے اور تھیلی پر اَسمائے الٰہی عَزَّوَجَلَّ لکھے ہوں اس میں روپیہ پیسہ رکھنا مَکرُوہ نہیں۔ کھانے کے بعد اُنگلیوں کو کاغذ سے پُونچھنا مَکرُوہ ہے۔

(بَہارِشَرِیعت حصّہ ۱۶ ص ۱۳۹ مکتبۃ المدینہ بابُ المدینہ کراچی)

کاغذ اگرچہ سادہ ہو اس کا اَدَب بَہَر صُورت کیا جائے گا، کیوں نہ ہو

کہ اِس پر قراٰن و حدیث اور اِسلامی باتیں لکھی جاتی ہیں۔ چُنانچِہ **بَہارِشَرِیعَت** میں ہے: ''**کاغذ** سے اِستِنجاء مَنع ہے اگرچِہ اُس پر کچھ بھی نہ لکھا ہو یا **ابوجَہْل** ایسے کافِر کا نام لکھا ہو۔

(بَہارِشَرِیعَت حصّہ۲ ص۱۳۳ مکتبۃ المدینہ بابُ المدینہ کراچی)

فتاوٰی رَضَویہ شریف میں ہے: ''ہمارے عُلَماء تصریح (یعنی واضح طور پر) فرماتے ہیں کہ نفسِ حُرُوف قابلِ اَدَب ہیں اگرچِہ جُدا جُدا لکھے ہوں جیسے تختی یا وَصلی (کاغَذ) پر خواہ ان میں کوئی بُرا نام لکھا ہو جیسے فِرعَون، ابوجَہْل وغیرہُما تاہم حُرُوف کی تَعظِیم کی جائے اگرچِہ اِن کافِروں کا نام لائقِ اِہانت وتَذلیل ہے۔''

(فتاوٰی رَضَویَّہ مُخرَّجہ ج ۲۳ ص۳۳۶ مرکزالاولیاء لاھور)

خود ابوجَہْل کی کوئی تعظیم نہیں کہ یہ تو سخت کافر تھا مگر چُونکہ لفظِ ''ابوجَہْل'' کے تمام حُرُوفِ تہجّی (ا ب و ج ہ ل) قُراٰنی ہیں۔

اِس لئے لکھے ہوئے لفظِ ''ابــو جَهـلُ'' کی (نہ کہ شخصِ ابوجَہل کی) ان معنوں پر تَعظِیم ہے کہ اُس کو ناپاک یا گندی جگہوں پر ڈالنے اور جُوتے مارنے وغیرہ کی اِجازَت نہیں۔

فتاوٰی عالمگیری میں ہے: ''جب فِرعَون یا ابوجَہل کا نام کسی ہَدَف یانشانے پر لکھا ہوتو (نشانہ بنا کر) اِن کی طرف تِیر پھینکنا مَـکْرُوہ ہے کہ اِن حُرُوف کی بھی عزّت وتوقیر ہے۔(اَلْفَتَاوی الْهِنْدِيّه ج۵ ص۳۲۳ کوئٹه)

اَلْبَتَّہ ٹِشو پیپر سے ہاتھ پونچھنے یا ٹائیلٹ پیپر (Toilet Paper) سے جائے اِستِنجاء خُشک کرنے کی اِجازَت علماء دیتے ہیں کیونکہ یہ اِسی کام کیلئے تیّار کئے جاتے ہیں اور اِن پر کچھ لکھا نہیں جاتا۔

تختی کی لکھائی کا اَدَب

اسی طرح ہمارے یہاں بچّے تختی پر لکھے ہوئے مُقَدَّس کلمات کو بھی دھوکر عُموماً اس کی سیاہی کو گـٹـر (Gutter) میں بہا دیتے ہیں۔

کاش! جب تختی پر اَسمائے مُقدَّسہ یا آیات و اَحادِیث وغیرہا لکھی جائیں تو تختی کا دھوَن ناپاک جگہ پر نہ گرایا جائے بلکہ ایسی جگہ گرائیں جہاں بےاَدَبی نہ ہو۔ اَساتِذہ و مُعَلِّمین کے تَوَجُّہ فرمانے اور اپنے شاگردوں کو سمجھانے سے یہ مَسْئلہ باآسانی حل ہوسکتا ہے۔ یوں ہی ناقابلِ اِستِعمال ہو جانے پر قلم اور اس کے اَجزاء کو پہلے کچرے کے ڈِبّے میں ڈالتے اور بعد میں کچرا کونڈی کی نَذْر کر دیا جاتا ہے۔ **کاش!** اِستِعمال شُدہ قلم یا اس کے اَجزاء اِدھر اُدھر پھینکنے کی بجائے اِحتِرام کی جگہ رکھنے کا ذِہن نصیب ہو جائے۔ اِسی طرح آجکل حُقوقُ العِباد کی مُطْلَق پرواہ کئے بِغیر مَذْہبی لِکھائی والے اِشتِہارات لوگوں کے گھروں یا دُکانوں وغیرہ کی دِیواروں پر بِلا اِجازَت لگا دیئے جاتے ہیں، بچّہ بچّہ جانتا ہے کہ دِیوار پر چَسپاں (Paste) کردہ مَذْہَبی اِشْتِہَار انجامِ کار پُرزہ پُرزہ ہو کر زمین پر

فرمانِ مصطفٰے (صلی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلّم) جو مجھ پر روزِ جمعہ دُرُود شریف پڑھے گا میں قِیامت کے دن اُس کی شفاعت کروں گا۔

تشریف لے آتا ہے اور جو کچھ بے اَدَبی ہوتی ہے اُس کا تصوُّر رہی دِل ہِلا دینے والا ہے۔ **کاش!** اِشْتِہار چَسپاں کرنے کے بجائے گتّوں پر لگا کر مُناسِب مَقامات پر لٹکانے کی ترکیب رَواج پا جائے مگر ضَرورت پوری ہو جانے کے بعد اِن گتّوں کو ضَرور اُتار لیا جائے۔ اسی طرح ضَرورت پوری ہو جانے کے بعد بینرز بھی اُتار لئے جائیں ورنہ پھٹ کر لِیرے لِیرے ہو کر بکھر جاتے ہیں۔ لوگوں کی دیواروں پر ”چاکنگ“ کرنے والے بھی یہ بات ذہن نشین کرلیں کہ اِس طرح لکھائی کی بے اَدَبی کے علاوہ دیوار کے مالک کی اِجازت کے بغیر لکھنا شرعاً جائز نہیں کہ اِس طرح بندے کی حق تلفی ہوتی ہے اور اگر یہ دیوار کسی کی ذاتی ملکیت نہیں بلکہ حکومتی اَملاک ہے تو اس پر لکھنا قانوناً جرم ہے۔

میرے زِندہ دِل اسلامی بھائیو! کاش! یہ مُقدَّس ناموں اور پاکیزہ

کلاموں والے اَخبارات و کاغذات اِدھر اُدھر بے اَدَبی کے مقامات پر ڈالنے کی بجائے سَمُندر میں ٹھنڈے کر دیئے جائیں یا کسی مُناسِب مقام پر دَفن کر دیئے جائیں، اِن شاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ دونوں جہاں میں بیڑا پار ہوگا۔

میرے تاجر اسلامی بھائیو! آپ بھی **اَللّٰہُ** ربُّ العزّت عَزَّوَجَلَّ اور تاجدارِ رسالت صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی مَحَبَّت اور عظمت کی خاطِر مُقَدَّس کلِمات والے اَخبارات و کاغذات کو پُڑیا باندھنے کیلئے اِستِعمال کرنے سے گُریز فرمائیں۔ اِن مُقَدَّس اَوراق کا اَدَب بجالائیں گے تو **اللّٰہُ** رحمٰن عَزَّوَجَلَّ اِس اَدَب کا صِلہ ضَرور عطا فرمائے گا۔

با ادب بانصیب ...... بے ادب بے نصیب

کاغذات و اخبارات کو اِستعمال میں لانا

سوال: کیا اَخبارات و دیگر کاغذات کو اِستِعمال میں لانے کی بھی کوئی صورت ہے؟

جواب : جی ہاں! فُقَہائے کِرام رحمہم اللہ السّلام فرماتے ہیں کہ آیات واحادیث اورمسائلِ فِقْہ وکلام والے اَوراق کو جُدا کرکے باقی کاغذات کو اِستِعمال میں لانے میں حَرَج نہیں، اسی طرح اگر اِن کاغذات سے مُقَدَّس کلِمات مٹانا ممکن ہوتو ان کومٹا کر اِستِعمال کر سکتے ہیں۔ چُنانچِہ میرے آقا اعلٰی حضرت، مجدِّدِ دین وملّت، پروانۂ شمعِ رِسالت اِمام احمد رضا خان علیہ رحمۃ اللہ الرحمٰن سے اُن اُردُو اَخبارات کی رَدِّی بازاری دُکانداروں کے ہاتھ فروخت کرنے کے بارے میں سوال کیا گیا جن میں آیات و اَحادِیث اور اَسمائے مُقَدَّسہ وغیرِھا تَحریر ہوتے ہیں تو اِرشاد فرمایا: ''جبکہ اِن میں آیت یا حدیث یا اَسمائے مُعَظَّمہ یا مسائلِ فِقْہ ہوں تو **جائز نہیں** ورنہ حَرَج نہیں۔ ان اَوراق کو دیکھ کر اَشیائے مذکورہ ان میں سے علیٰحِدَہ کرلیں پھر بیچ سکتے ہیں۔

(فتاوٰی رَضَوِیَّہ مُخرَّجہ ج ۲۳ ص ۴۰۰ مرکزُالاولیاء لاھور)

فرمانِ مصطفٰے: (صلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلّم) جب تم مرسلین (علیہم السلام) پر دُرُود پاک پڑھو تو مجھ پر بھی پڑھو بے شک میں تمام جہانوں کے رب کا رسول ہوں۔

مزید اسی صَفْحہ پر فتاوٰی عالمگیری کے حوالے سے فرماتے ہیں: ”کسی چیز کو کسی ایسے کاغذ میں لپیٹنا کہ جس میں عِلْمِ فِقْہ کے مسائل لکھے ہوں جائز نہیں، اور عِلْمِ کلام میں بہتر یہ ہے کہ ایسا نہ کیا جائے اَلْبَتّہ عِلْمِ طِبّ کی کتابوں میں ایسا کرنا جائز ہے یا اگر اس میں **اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ کا مُقَدَّس نام یا حُضُور پُرنور صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم کا اِسمِ گرامی تَحریر ہو تو اسے مٹانا جائز ہے تا کہ اس میں کوئی چیز لپیٹی جاسکے“۔ (اَلْفَتَاوی الْهِنْدِيّة ج ٥ ص ٣٢٢ کوئٹہ)

مُتَبَرَّک کاغذ اُٹھانے والے کیلئے انعام

سوال: مُتَبَرَّک کاغذات اُٹھانے والوں کو کیا اِنعام ملتا ہے؟ اس کے بارے میں چند واقعات بیان فرما دیجئے تا کہ ہمیں بھی ترغیب ملے۔

جواب: حضرتِ سیِّدُ نا مَنْصُور بن عَمَّار علیہ رحمۃُ اللہِ الغفّار کو توبہ مُتَبَرَّک کاغذ اُٹھانے کی وجہ سے نصیب ہوئی۔ جیسا کہ رِسالۂ قُشَیرِیَّہ میں

ہے کہ حضرتِ سیِّدُ نا مَنصُور بن عمّار علیہ رحمۃُ اللہِ الغفّار کی **توبہ** کا سَبَب یہ ہُوا کہ ایک مرتبہ اِن کو راہ میں کاغذ کا پُرزہ مِلا۔ جس پر **بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْم** لکھا تھا۔ اُنہوں نے اَدَب سے رکھنے کی کوئی مُناسِب جگہ نہ پائی تو اُسے نِگل لیا۔ رات خواب دیکھا، کوئی کہہ رہا ہے: ''اِس مُقَدَّس کاغذ کے **اِحتِرام** کی بَرَکت سے **اللہ** ربُّ العزّت جَلَّ جَلَالُہٗ نے تجھ پر **حِکمت** کے دروازے کھول دیئے۔'' (الرِّسالةُ القُشَیرِیّة ص٤٨ دارالکتب العلمیة بیروت)

اللہ رب العزت عزوجل کی ان پر رحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفرت ہو۔

شرابی کی بخشِش کا راز

اِسی طرح مَنقُول ہے کہ ایک نیک آدمی نے اپنے بھائی کو **نَشہ** کرنے کے باعِث اپنے پاس بُلا کر سزا دی، واپَسی میں وہ پانی میں ڈوب کر فوت ہوگیا۔ جب اُسے دَفن کر چکے تو اُسی رات اُس نیک

شخص نے خواب دیکھا کہ اُس کا مرحوم بھائی جنّت میں ہے۔اُس نے پوچھا، تُو تو شَرابی تھا اور نشہ ہی کی حالت میں مَرا پھر تجھے جنّت کیسے نصیب ہوئی ؟ وہ کہنے لگا: ''آپ کے پاس سے (مار کھانے کے بعد) جب میں واپَس ہوا تو راہ میں ایک کاغذ دیکھا جس پر بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم تَحریر تھا، میں نے اُسے اُٹھایا اور نِگل لیا۔ (پھر پانی میں گر گیا اور دم نکل گیا۔) جب قَبْر میں پہنچا تو مُنکَر نکیر کے سُوالات پر میں نے عرض کیا: آپ مُجھ سے سُوالات فرمارہے ہیں، حالانکہ میرے پیارے پَرْوَرْدگار عَزَّوَجَلَّ کا پاک نام میرے پیٹ میں موجود ہے ۔کسی نِدا دینے والے نے نِدا دی: صَدَقَ عَبْدِی قَدْ غَفَرْتُ لَهٗ یعنی میرا بندہ سچ کہتا ہے بے شک مَیں نے اِسے بَخش دیا۔'' (نُزْهَةُ الْمَجَالِس ج ١ ص ٤١ دارالکتب العلمیة بیروت)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ دعوتِ اسلامی کے سُنّتوں بھرے مَدَنی ماحول کی

بھی کیا خُوب مَدَنی بہاریں ہیں کہ اس مہکے مہکے مَدَنی ماحول میں عاشقانِ رسُول کی صُحبت اِختِیار کرنے والا بھی **اللّٰہُ** رَحمٰن عَزَّوَجَلَّ کی رَحمت و مَغْفِرت سے مَحروم نہیں رہتا، چُنانچہ

باغ کا جُھولا

حَیدَرآباد (بابُ الاسلام سندھ) کے ایک مَحَلَّہ میں **عَلاقائی دَورہ برائے نیکی کی دعوت** سے مُتأثِّر ہوکر ایک ماڈَرن نوجوان مسجِد میں آ گیا۔ بیان میں **مَدَنی قافِلوں** میں سفر کی ترغیب دِلائی گئی تو اس نے **مَدَنی**

مدینہ

۱؎ تبلیغِ قُراٰن وسُنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک **دعوتِ اسلامی** کے مہکے مہکے **مَدَنی ماحول** میں سُنّتوں کی تربیّت کیلئے راہِ خُدا عزوجل میں گاؤں بہ گاؤں، شہر بہ شہر اور مُلک بہ ملک **مَدَنی قافلوں** میں سفر کر کے **نیکی کی دعوت** کی دُھوم مچانے والے اِسلامی بھائیوں کو **عاشِقانِ رسُول** کہتے ہیں۔ آپ بھی **دعوتِ اسلامی** کے **12** ماہ، **30** دن اور **3** دن کے **مَدَنی قافلوں** میں سُنّتوں بھرا سفر اختیار فرما کر اپنی آخرت کے لئے نیکیوں کا ذخیرہ اکٹھا کریں۔

فرمانِ مصطفےٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم) اُس شخص کی ناک خاک آلود ہو جس کے پاس میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر دُرُود پاک نہ پڑھے۔

قافِلے میں سفر کرنے کیلئے نام لکھوادیا۔ ابھی مَدَنی قافِلے میں اُس کی رَوانگی میں کچھ دن باقی تھے کہ قَضائے اِلٰہی عَزَّوَجَلَّ سے اُس کا اِنْتِقال ہو گیا۔ کسی اَہلِ خانہ نے مَرحوم کو خواب میں اِس حالت میں دیکھا کہ وہ ایک ہَریالے باغ میں ہَشّاش بَشّاش جُھولا جُھول رہا ہے۔ پوچھا، یہاں کیسے آ گئے؟ جواب دیا، "**دعوتِ اسلامی کے مَدَنی قافِلے کے ساتھ آیا ہوں، اللہُ کریم** عَزَّوَجَلَّ **کا بڑا کرم ہوا ہے میری ماں سے کہہ دینا کہ میرا غم نہ کرے، مَیں یہاں بَہُت چَین سے ہوں**"۔ (فَیضَانِ سُنَّت جلد اوّل ص ۲۱ مکتبۃ المدینہ بابُ المدینہ کراچی)

خُلد میں ہوگا ہمارا داخِلہ اِس شان سے
یارسُولَ اللّٰہ کا نعرہ لگاتے جائیں گے

مُقَدَّس اَوراق ٹھنڈے کرنے کا طریقہ

سوال: مُقَدَّس کاغذات کو بےاَدَبی سے بچانے کے لئے آپ نے فرمایا کہ

اِنہیں **ٹھنڈا** کر دیا جائے یا **دَفن** کر دیا جائے۔ اَزراہِ کرم! اِس کا طریقہ بھی تفصیل سے بیان فرما دیجئے۔

جواب: **ٹھنڈا** کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ **مُقَدَّس اَوْرَاق** کم گہرے سَمُندر میں نہ ڈالے جائیں کہ عُمُوماً بہ کر کَنارے پر آجاتے ہیں بلکہ کسی تھیلی یا خالی بوری میں بھر کر اُس میں وَزْنی پتّھر ڈالدیا جائے نیز تَھیلی یا بوری پر چند جگہ چِیرے ضَرور لگائے جائیں تاکہ اُس میں فوراً پانی بھر جائے اور وہ تہ میں چلی جائے کہ پانی اَندر نہ جانے کی صُورت میں بعض اَوقات مِیلوں تک تَیرتی ہوئی کَنارے پَہُنچ جاتی ہے اور بعض اَوقات گنوار یا کُفّار خالی بوری حاصِل کرنے کے لالچ میں مُقَدَّس اَوراق کِنارے ہی پر ڈھیر کر دیتے ہیں اور پھر اِتنی سخت بے اَدَبیاں ہوتی ہیں کہ سُن کر عُشّاق کا کلیجہ کانپ اُٹھے! مُقَدَّس اَوراق کی بوری گہرے پانی تک پَہُنچانے کیلئے مسلمان کَشتی والے سے بھی تعاوُن حاصِل کیا جاسکتا ہے مگر بوری میں چِیرے ہر حال میں ڈالنے ہوں گے۔

فرمانِ مصطفےٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم) مجھ پر دُرُود شریف پڑھو اللہ تعالیٰ تم پر رحمت بھیجے گا۔

مُقَدَّس اَوراق دَفن کرنے کا طریقہ

مُقَدَّس اَوراق کو دَفن کا طریقہ صَدْرُ الشَّریعہ، بَدْرُ الطَّریقہ حضرتِ علّامہ مولانا مفتی محمد امجد علی اعظمی علیہ رحمۃ اللہ القوی فتاویٰ عالمگیری کے حوالے سے یوں تحریر فرماتے ہیں: ''اگر مُصحَف شریف پُرانا ہوگیا، اس قابل نہ رہا کہ اس میں تِلاوت کی جائے اور یہ اَندیشہ ہے کہ اس کے اَوراق مُنتَشِر ہوکر ضائِع ہوں گے تو کسی پاک کپڑے میں لپیٹ کر احتیاط کی جگہ **دَفن** کیا جائے اور دَفن کرنے میں اس کیلئے **لَحَد بنائی جائے** (یعنی گڑھا کھود کر جانبِ قِبلہ کی دیوار کو اِتنا کھودیں کہ سارے مُقَدَّس اَوراق سما جائیں) تاکہ اس پر مِٹّی نہ پڑے یا (گڑھے میں رکھ کر) اُس پر تختہ لگا کر چھت بنا کر مِٹّی ڈالیں کہ اس پر مِٹّی نہ پڑے، **مُصحَف شریف** پُرانا ہو جائے تو اُس کو جلایا نہ جائے۔''

(بَہارِ شَرِیعت حصّہ ۱۶ ص ۱۳۸ مکتبۃ المدینہ بابُ المدینہ کراچی)

فرمانِ مصطفٰے (صلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلّم) جس نے مجھ پر ایک بار دُرُودِ پاک پڑھا اللہ تعالٰی اُس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے۔

کسی اَجْنَبِیَّہ پر نَظَر پڑ جائے تو کیا پڑھیں؟

سوال: یہ اِرشاد فرمایئے، اَجْنَبِیَّہ یعنی نامَحرم عورت پرنَظَر پڑ جائے تو کیا پڑھنا چاہیے؟

جواب: پہلے تو یہ پوچھیں کہ اُس وقت کرنا کیا چاہیے؟ اَجْنَبِیَّہ پر اچانک نَظَر پڑ جائے تو فوراً نظر پھیر لیں اور دُوسری نَظَر ہرگز نہ ڈالیں کہ پہلی نِگاہ جو بِلا قَصد پڑی مُعاف ہے اَلْبَتَّہ قَصْدًا دُوسری نِگاہ ڈالنے پر مُؤاخذہ ہے۔

حدیثِ پاک میں ہے: حضرتِ سیِّدُنا جَریر بن عبداللہ رضی اللہ تعالٰی عنہ فرماتے ہیں کہ مَیں نے سرکارِ مدینہ، راحتِ قلب وسینہ، باعِثِ نُزُولِ سکینہ صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم سے اَچانک نَظَر پڑ جانے کے بارے میں سُوال کیا تو مجھے حُکم دیتے ہوئے اِرشاد فرمایا: "اَصْرِفْ بَصَرَكَ" یعنی اپنی نِگاہ کو پَھیر لو۔ (مُسنَد اِمام اَحمد ج۷ ص۶۳ حدیث ۱۹۲۱۸ دارالفکر بیروت)

فرمانِ مصطفٰے: (صلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلّم) جس نے کتاب میں مجھ پر دُرود پاک لکھا تو جب تک میرا نام اُس کتاب میں لکھا رہے گا فرشتے اس کیلئے استغفار کرتے رہیں گے۔

اِسی طرح ایک اور حدیثِ پاک میں حضرتِ سیِّدُنا مولٰی مُشکِلکُشا علی المرتضٰی شیرِ خُدا کَرَّمَ اللّٰہُ تعَالٰی وَجْہَہُ الْکَرِیْم سے فرمایا: ''ایک نَظَر کے بعد دُوسری نَظَر نہ کر (یعنی اگر اچانک بِلا قَصد کسی عورت پر نَظَر پڑ جائے تو فوراً نَظَر ہٹالو اور دوبارہ نَظَر نہ کرو) کہ پہلی نَظَر جائز ہے اور دوسری نَظَر جائز نہیں۔'' (سُنَن اَبُو دَاوٗد ج۲ ص۳۵۸ حدیث ۲۱۴۹ داراحیاء التراث العربی بیروت)

نِگاہ پھیرنے کے بعد یہ دُعا پڑھیں:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ النِّسَآءِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ

ترجمہ: اے اللہ عَزَّوَجَلَّ میں عورت کے فِتنے اور عذابِ قَبْر سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

(اَلْجَامِعُ الصَّغِیْر ج۱ ص۹۶ حدیث ۱۵۴۵ دارالکتب العلمیة بیروت)

بدقسمتی سے آج کل مَخْلُوط تعلیمی اِداروں، مَخْلُوط تفرِیح گاہوں، ہوٹلوں اور شاپنگ سنٹروں وغیرہ جہاں بھی مَرد وزَن کا اِختِلاط ہے،

بَدْ نِگاہی کی نَحوسَت عام ہے، نہ عورَتیں مَردوں سے پردہ کرتی ہیں، نہ مَرد عورَتوں سے مُحتاط رہتے ہیں، دوسری طرف مَغرَبی تہذِیب کی یَلْغار، فَیشَن کی بھرمار، گھر گھر کیبل، ٹی وی، وی سی آر نے جس طرح بَدْ نِگاہی وعُریانی اور بے حیائی وفَحاشی کو فروغ دیا ہے اَلْاَمَان وَالْحَفِیْظ! کاش! ہمیں ہر ہر عُضْو کا **قُفلِ مدینہ**[1] نصیب ہو جائے۔

اللہ ہمیں کر دے عطا قُفلِ مدینہ ہر ایک مسلماں لے لگا قُفلِ مدینہ
آقا کی حیا سے جُھکی رہتی تھی نِگاہیں آنکھوں پہ مِرے بھائی لگا قُفلِ مدینہ
گر دیکھے گا فلمیں تو قِیامت میں پھنسے گا آنکھوں پہ مِرے بھائی لگا قُفلِ مدینہ
آنکھوں میں سرِ حَشْر نہ بھر جائے کہیں آگ آنکھوں پہ مِرے بھائی لگا قُفلِ مدینہ
بولوں نہ فُضُول اور رہیں نیچی نِگاہیں آنکھوں کا، زَباں کا دے خُدا قُفلِ مدینہ

---

[1] ''**قُفلِ مدینہ**'' **دعوتِ اسلامی** کے **مَدَنی ماحول** میں بولی جانے والی ایک اِصطِلاح ہے کسی بھی عُضْو کو گناہ اور فُضُولیات سے بَچانے کو **قُفلِ مدینہ** لگانا کہتے ہیں۔

فرمانِ مصطَفٰے: (صلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلّم) جس نے مجھ پر دس مرتبہ صبح اور دس مرتبہ شام درود پاک پڑھا اُسے قِیامت کے دن میری شفاعت ملے گی۔

رفتار کا، گفتار کا، کردار کا دے دے

ہر عُضْو کا دے مجھ کو خُدا قُفلِ مدینہ (مُناجاتِ عَطّارِیَه)

یادر کھئے! قرآنِ پاک میں **اللہ** عَزَّوَجَلَّ نے مَردوں کے بارے میں فرمایا ہے:

قُلْ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ یَغُضُّوْا مِنْ اَبْصَارِهِمْ (پ۱۸ اَلنُّور ۳۰) ترجَمۂ کنز الایمان: مسلمان مَردوں کو حکم دو اپنی نگاہیں کچھ نیچی رکھیں۔

اِسی طرح عورَتوں کے بارے میں اِرشاد فرمایا:

وَقُلْ لِّلْمُؤْمِنٰتِ یَغْضُضْنَ مِنْ اَبْصَارِهِنَّ (پ۱۸ اَلنُّور ۳۱) ترجَمۂ کنز الایمان: اور مُسلمان عَورتوں کو حُکم دو اپنی نِگاہیں کچھ نیچی رکھیں۔

مگر افسوس صد کروڑ افسوس! آج کے اکثر مسلمانوں کو **اللہ** رَبُّ العِزّت عَزَّوَجَلَّ کے اَحکامات کی پرواہ ہے، نہ اس کے پیارے حبیب صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے فرامِین کا کوئی پاس! یِہی وجہ ہے کہ ذِلّت وپستی

فرمانِ مصطفٰے (صلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلّم) مجھ پر کثرت سے دُرُود پاک پڑھو بے شک تمہارا مجھ پر دُرُود پاک پڑھنا تمہارے گناہوں کیلئے مغفرت ہے۔

نے پنجے گاڑ دیئے ہیں۔

درسِ قرآن اگر ہم نے نہ بُھلایا ہوتا — یہ زمانہ، نہ زمانے نے دِکھایا ہوتا

وہ مُعزَّز تھے زمانے میں مسلماں ہوکر — اور ہم خوار ہوئے تارِکِ قرآں ہوکر

آنکھوں کا قُفلِ مدینہ

بیان کیا جاتا ہے کہ حضرتِ سیِّدُنا حَسّان بن اَبی سِنان علیہ رَحمَۃُ الحنّان نمازِ عید کے لئے گئے۔ جب واپَس گھر تشریف لائے تو آپ رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ کی اَہلِیہ کہنے لگی: آج آپ رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ نے کتنی عورَتیں دیکھیں؟ آپ رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ خاموش رہے، جب اُس نے زیادہ اِصرار کیا تو آپ رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ نے فرمایا: **گھر سے نکلنے سے لے کر، تمہارے پاس واپَس آنے تک میں اپنے (پاؤں کے) اَنگوٹھوں کی طرف دیکھتا رہا۔**

(کتابُ الْوَرَع مَعَہٗ موسُوعہ امام اِبْنِ اَبِی الدُّنیا، ج ۱، ص ۲۰۵ المکتبة العصرية بيروت)

فرمانِ مصطفےٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم) جس کے پاس میرا ذکر ہوا اور اُس نے مجھ پر دُرود پاک نہ پڑھا تحقیق وہ بد بخت ہو گیا۔

اَفسوس! آج اکثر لوگوں کی آنکھیں ، نامَحْرَم عورتوں، اَمْرَدوں اور بے حیائی کے اِیمان سوز مَناظِر دیکھنے میں کس قَدَر بے باک ہیں۔کاش! شرم وحیا کی دولت نصیب ہو جائے؟

یاالٰہی! جب بَہیں آنکھیں حِسابِ جُرم میں — ان تبسُّم رِیز ہونٹوں کی دُعا کا ساتھ ہو

یاالٰہی! رنگ لائیں جب مِری بے باکیاں — ان کی نیچی نیچی نَظروں کی حَیا کا ساتھ ہو

(حَدَائِقِ بَخْشِش شریف)

بَدْ نِگاہی کا عبرت ناک اَنجام

یاد رکھئے! حُجَّۃُ الاسلام امام محمد غزالی علیہ رحمۃ اللہ الوالی مُکاشَفَۃُ الْقُلُوب میں نَقْل فرماتے ہیں کہ جس نے اپنی آنکھ کو نَظرِ حرام سے پُر کیا، بروزِ قِیامت اس کی آنکھ میں آگ بھر دی جائے گی۔''

(مُکَاشَفَۃُ الْقُلُوب ص ۱۰ دارالکتب العلمیة بیروت)

حدیثِ پاک میں ہے: ''فَالْعَیْنَانِ زِنَاھُمَا النَّظَرُ''۔یعنی

آنکھیں بھی زِنا کرتی ہے اور آنکھوں کا زِنا نظر (یعنی حرام چیزوں کی طرف دیکھنا) ہے۔(صَحِیح مُسلِم ص۱۴۲۸ حدیث۲۶۵۷ دارابن حزم بیروت)

حُجَّۃُ الْاِسلام سَیِّدُنا امام محمد غزالی علیہ رحمۃ اللہ الوالی فرماتے ہیں کہ حضرتِ سیِّدُنا یحییٰ بن زکَرِیّا عَلٰی نَبِیِّنا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام سے لوگوں نے دَرْیافت کیا: زِنا کی ابتِدا کہاں سے ہوتی ہے؟ فرمایا: ''**آنکھ اور شَہوَت سے۔**'' (کِیمِیَائے سَعَادَت ج۲ ص۵۵۵ انتشارات گنجینہ تہران)

اِیمان کی حَلاوت

مگر جو خوش نصیب حرام کاموں سے اپنی نِگاہوں کی حفاظت کرنے میں کامیاب ہوجاتا ہے **اللّٰہُ قُدُّوس** عَزَّوَجَلَّ اس کے دِل میں **اِیمان کی حَلاوت** یعنی مِٹھاس عطا فرماتا ہے، چُنانچِہ **اللّٰہ** کے مَحْبُوب، دَانائے غُیُوب، مُنَزَّہٌ عن العُیُوب صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا فرمانِ حَلاوت نِشان ہے: ''نظر شیطان کے تِیروں میں سے

زہر میں بُجھا ہوا ایک تیر ہے، پس جو شخص میرے خوف سے اِسے ترک کردے تو میں اسے ایک ایسا اِیمان عطا کروں گا جس کی حَلاوت یعنی مِٹھاس وہ اپنے دل میں پائے گا۔

(اَلْمُعْجَمُ الْکَبِیْر ج۱۰ ص۱۷۳ حدیث ۱۰۳۶۲ داراحیاء التراث العربی بیروت)

اَلْحَمْدُ لِلّٰه عَزَّوَجَلَّ دعوتِ اسلامی کے سُنّتوں کی تربِیَّت کے مَدَنی قافلوں کی بَرَکت سے بھی بسا اَوقات بدنِگاہی وآوارہ گردی اور گناہوں بھری زندگی سے نَجات مل جاتی ہے اور بارہا دیکھا جاتا ہے کہ بِفَضْلِہٖ تعالٰی مُعاشرے کا بدتَرین فَرد، باحیا اور سُنّتوں کا پیکر بن کر اپنوں اور بیگانوں کی آنکھوں کا تارا بن جاتا ہے، چُنانچِہ

گناہوں پر جَری نَوجوان سُنّتوں کا آئینہ دار بن گیا

شالیمار ٹاؤن (مرکز الاولیاء لاہور) کے ایک اِسلامی بھائی کا کچھ یوں بیان ہے: مَیں بے حد بگڑا ہوا اِنسان تھا، فلموں ڈِراموں کا رَسیا

فرمانِ مصطفےٰ (صلی اللہ تعالی علیہ والہٖ وسلّم) جو مجھ پر روزِ جمعہ دُرُود شریف پڑھے گا میں قِیامت کے دن اُس کی شفاعت کروں گا۔

ہونے کے ساتھ ساتھ جوان لڑکیوں کے ساتھ چھیڑ خانیاں، اَوباش نَوجوانوں کے ساتھ دوستیاں، رات گئے تک اِن کے ساتھ آوارہ گردیاں وغَیرہ میرے مَعمولات تھے۔ میری حَرَکاتِ بد کے باعِث خاندان والے بھی مجھ سے کَتراتے، اپنے گھروں میں میری آمد سے گھبراتے نیز اپنی اَولاد کو میری صُحبت سے بچاتے تھے۔ میری گناہوں بھری خَزاں رسیدہ شام کے صُبحِ بہاراں بننے کی سبیل یوں ہوئی کہ ایک **دعوتِ اسلامی** والے **عاشقِ رَسول** کی مجھ پر میٹھی نَظر پڑ گئی اُس نے نِہایت ہی شَفقت کے ساتھ **اِنفرادی کوشش** کرتے ہوئے مجھے **مَدَنی قافِلے** میں سفر کی ترغیب دِلائی۔ بات میرے دِل میں اُتر گئی اور میں نے مَدَنی قافِلے میں سفر کی سعادت حاصِل کی، اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ **مَدَنی قافِلوں** میں **عاشِقانِ رسُول** کی صُحبتوں نے مجھ پاپی وبدکار کے دِل میں **مَدَنی انقِلاب** بَرپا کر دیا۔ گناہوں

سے تَو بہ کا تُحفہ اور سُنّتوں بھرے مَدَنی لِباس کا جذبہ ملا، سر پر سبز سبز عِمامہ سَجا اور میرے جیسا گنہگار و اَبُو الفُضُول سُنّتوں کے مَدَنی پھول لُٹانے میں مَشغُول ہوگیا۔ جو اَعِزّہ و اَقرِبا دیکھ کر کتراتے تھے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ اب وہ گلے لگاتے ہیں۔ پہلے میں خاندان کے اَندر بدتَرین تھا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ دعوتِ اسلامی کے مَدَنی قافِلے کی بَرَکت سے اب عزیز ترین ہوگیا ہوں۔[1]

(فَیضَانِ سُنّت جلداوّل ص ۱۰۹۱ مکتبۃ المدینہ بابُ المدینہ کراچی)

جب تک بِکے نہ تھے کوئی پوچھتا نہ تھا   تُو نے خرید کر مجھے اَنمول کر دیا

عورَتوں کا غیر مَرد کو دیکھنا کیسا؟

سوال: یہ اِرشاد فرمایئے کیا عورَت کے لئے بھی غیر مَرد کو دیکھنا منع ہے؟

---

[1] نیکیوں کا جذبہ پانے کیلئے شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ کے سُنّتوں بھرے بیانات کی کیسٹیں اور V.C.D مکتبۃ المدینہ سے ہدیۃً حاصل کرکے سماعت فرمائیں اِنْ شَاءَ اللّٰہُ عَزَّوَجَلَّ بہت فائدہ ہوگا۔

جواب: عَورَت کا غیر مَرد کو دیکھنے کا وُہی حکم ہے، جو مَرد کیلئے مَرد کو دیکھنے کا ہے اور یہ اس وَقت ہے کہ عَورَت کو یقین کے ساتھ معلوم ہو کہ اس کو دیکھنے سے شَہوَت نہیں پیدا ہوگی اور اگر اس کا شُبہ بھی ہو (یعنی شَہوَت پیدا ہونے میں شک بھی ہو) تو ہرگز نَظَر نہ کرے۔[1]

(بَہارِشَرِیعَت حصّہ ١٦ ص٨٦ مکتبۃ المدینہ بابُ المدینہ کراچی)

مَرَضِ گناہ دُور کرنے کا وظِیفہ

سوال: گناہوں کی بیماری دُور ہونے کے لئے کوئی آسان اور مختصر وِرد اور طریقہ اِرشاد فرمادیجئے۔

جواب: یَا بَرُّ (اے بھلائی کرنے والے) سات بار (اوّل آخر ایک بار دُرود شریف) پڑھ کر اپنے دِل پر دَم کریں یہ عمل ہر روز صِرف ایک بار کرنا ہے۔

---

[1] مرد مرد کے ہر حصۂ بدن کی طرف نَظَر کرسکتا ہے سوا ان اَعضا کے جن کا سِتر ضروری ہے۔ وہ ناف کے نیچے سے گھٹنے کے نیچے تک ہے کہ اس حصۂ بدن کا چُھپانا فرض ہے (اَلْفَتَاوی الْھِندیَّۃ ج٥ ص٣٢٧ کوئٹہ)

گناہوں سے بچنے کا طریقہ

گُناہوں سے بچنے کی عادت بنانے کے لئے گناہوں سے بچنے کے فضائل اور گناہ کے نُقصانات اوران کی اُخروِی سزاؤں کا مُطالَعہ کرتے رہناچاہیے اِمختلف تکالیف اوراَذِیَّت دِہ اَشیاء کو دیکھ کر عِبرت حاصِل کرنی چاہیے کہ مَیں نے جو فُلاں گناہ کیا ہے اگراُس کی پاداش میں مجھے دنیا ہی میں اِس طرح کی تکلیف (جیسے آگ میں جلنے، سانپ بچھو وغیرہ کے ڈسنے) میں مبتَلا کر دیا گیا جو قبر و جہنَّم کے عذاب کی تکلیف سے کہیں زِیادہ ہلکی ہے جسے مَیں برداشت نہیں کرسکتا تو دوزخ کا دَرْدناک عذاب کیوں کر سہ سکوں گا؟ آہ! آہ! آہ!

مدینہ

ا اس کیلئے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ مکتبۃ المدینہ نے ایک کتاب **"جہنم میں لے جانے والے اعمال"** شائع کی ہے جو امام ابن حجر الھیتمی علیہ رحمۃ اللہ القوی کی کتاب "اَلزَّوَاجِرُ عَنِ اقْتِرَافِ الْکَبَائِرِ" کا اُردو ترجمہ ہے اِنْ شَاءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ اس کتاب کا مطالعہ گناہوں کی پہچان حاصل کرنے اوران سے بچنے میں سودمند ثابت ہوگا۔

کب گناہوں سے کَنارہ میں کروں گا یاربّ　　نیک کب اے مرے **اللہ**! بنوں گا یاربّ

ڈنک مچھر کا بھی مجھ سے تو سہا جاتا نہیں　　قبر میں بچھّو کے ڈنک کیسے سَہوں گا یاربّ

گُھپ اندھیرا ہی کیا وَحشت کا بسیرا ہوگا　　قَبر میں کیسے اکیلا میں رہوں گا یاربّ

گر کفن پھاڑ کے سانپوں نے جَمایا قبضہ:　　ہائے بربادی! کہاں جاکے چُھپوں گا یاربّ

ہائے معمولی سی گرمی بھی سَہی جاتی نہیں　　گرمیٔ حشر میں پھر کیسے سہوں گا یاربّ

دردِ سر ہو، یا بخار آئے، تڑپ جاتا ہوں　　مَیں جہنّم کی سزا کیسے سَہوں گا یا ربّ

عَفْو کر اور سَدا کے لئے راضی ہوجا

گر کرم کردے تو جنّت میں رہوں گا یاربّ　　(اَرْمُغَانِ مَدِیْنَہ)

اللہ عزَّوجلَّ سے ڈرنے والوں کے واقِعات

سوال: اللہُ ربُّ العٰلَمین عَزَّوَجَلَّ سے ڈرنے والوں کی چند واقعات بیان فرما دیجئے تا کہ ہمیں بھی خوفِ خدا عَزَّوَجَلَّ نصیب ہو اور گناہوں کی بیماری دُور ہو جائے۔

جواب: یقیناً! گناہوں میں مبتلا ہونے کا ایک بہُت بڑا اَسبَب **اللّٰہ** جَبّار و قَہّار عَزَّوَجَلَّ کے قہر و غضب اور قبر و آخرت کے عذاب سے خوف کی کمی ہے۔یِہی وجہ تھی کہ نیک و بَرگُزیدہ بندے بھی **اللّٰہ** رَبُّ العِزَّت عَزَّوَجَلَّ کی ناراضی اور عذابِ قبر وآخِرت سے اس قَدَر لرزاں و ترساں رہا کرتے کہ شب و روز گِریہ وزاری کرتے ، کئی کئی ہفتے کھانا نہ کھاتے ، کبھی نہ ہنستے ، چہرے پر زَرْدی وخَوف طاری رہتا حتّٰی کہ بعض کی تو خوفِ الٰہی عَزَّوَجَلَّ سے رُوح قَفَسِ عُنصُری سے پرواز کر جایا کرتی تھی ، چُنانچِہ

حضرت سَیِّدُ نا یحیٰی عَلٰی نَبِیِّنا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام کا خوفِ خُدا عَزَّوَجَلَّ

حضرتِ سَیِّدُ نا یحیٰی عَلٰی نَبِیِّنا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام جب نَماز کے لئے کھڑے ہوتے تو (خوفِ خدا عَزَّوَجَلَّ سے) اس قَدَر روتے کہ درخت

فرمانِ مصطَفٰے : (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم) جس نے کتاب میں مجھ پر درود پاک لکھا تو جب تک میرا نام اُس کتاب میں لکھا رہے گا فرشتے اس کیلئے استغفار کرتے رہیں گے۔

اور مِٹّی کے ڈَھیلے بھی ساتھ رونے لگتے حتّٰی کہ آپ عَلٰی نَبِیِّنا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام کے والدِ ماجد حضرت سَیِّدُنا زَکَرِیّا عَلٰی نَبِیِّنا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام بھی آپ عَلٰی نَبِیِّنا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام کو دیکھ کر رونے لگتے یہاں تک کہ بے ہوش ہو جاتے۔ آپ عَلٰی نَبِیِّنا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام اسی طرح مسلسل آنسو بہاتے رہتے یہاں تک کہ اِن مسلسل بہنے والے آنسوؤں کے سَبَب آپ عَلٰی نَبِیِّنا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام کے رُخسارِ مبارَک پر زخم ہو گئے۔ یہ دیکھ کر آپ عَلٰی نَبِیِّنا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام کی والِدۂ ماجِدہ نے آپ عَلٰی نَبِیِّنا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام کے رُخساروں پر اُونی پٹّیاں چپٹا دیں۔ اِس کے باوُجُود جب آپ عَلٰی نَبِیِّنا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام دوبارہ نَماز کے لئے کھڑے ہوتے تو پھر رونا شروع کر دیتے، جس کے نتیجے میں وہ اُونی پٹّیاں بھیگ جاتیں۔ جب آپ عَلٰی نَبِیِّنا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام کی والِدہ انہیں خشک کرنے

فرمانِ مصطفٰے :(صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہ وسلم) جو مجھ پر درود پاک پڑھنا بھول گیا وہ جنت کا راستہ بھول گیا۔

کے لئے نچوڑتیں اورآپ عَلٰی نَبِیِّنا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام اپنے آنسوؤں کے پانی کو اپنی ماں کے بازو پر گرتا ہوا دیکھتے تو بارگاہِ الٰہی عَزَّوَجَلَّ میں اس طرح عرض کرتے: ''اے اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ! یہ میرے آنسو ہیں، یہ میری ماں ہے اور میں تیرا بندہ ہوں جبکہ تُو سب سے زیادہ رَحم فرمانے والا ہے۔''

(ماخوذ از اِحیَاءُ الْعُلُوْمِ الدِّیْن ج ٤ ص ٢٢٥ دارصادربیروت)

حضرت سیِّدُ ناعمر رضی اللہ تعالٰی عنہ اور خَشیَتِ الٰہی عَزَّوَجَلَّ

حضرتِ سیِّدُ ناعمر رضی اللہ تعالٰی عنہ جب قرانِ مجید کی کوئی آیت سُنتے تو خوفِ خدا عَزَّوَجَلَّ سے بے ہوش ہو جاتے، **ایک دِن ایک تِنکا** ہاتھ میں لے کر فرمایا: **کاش!** مَیں ایک **تِنکا** ہوتا، کوئی قابلِ ذکر چیز نہ ہوتا، **کاش!** مجھے میری ماں نہ جَنتی **خوفِ خدا** عَزَّوَجَلَّ سے آپ رضی اللہ تعالٰی عنہ اِتنا رویا کرتے تھے کہ آپ رضی اللہ تعالٰی عنہ کے چہرے پر

آنسوؤں کے بہنے کی وجہ سے **دوسیاہ نشان** پڑ گئے تھے۔

(مُکاشَفَۃُ القُلُوب ص۱۲ دارالکتب العلمیة بیروت)

جگر ٹکڑے ٹکڑے ہوگیا

مَروی ہے کہ ایک نَو جوان اَنصاری صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر **دوزخ** کا ایسا خَوف طاری ہوا کہ وہ مسلسل رونے لگے اور اپنے آپ کو گھر میں قید کر لیا۔ بے چین دلوں کے چَین، رحمتِ دارین، تاجدارِ حَرَمَین، سرورِ کَونَین نانائے حَسَنَین صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم تشریف لائے اور ان کو اپنے سینے سے لگایا تو وہ **اِنتِقال** کر گئے۔ نبیٔ پاک، صاحِبِ لَوْلاک، سیّاحِ اَفلاک صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے فرمایا: ''اپنے ساتھی کے **کَفَن ودَفن** کا اِنتِظام کرو، جہنَّم کے خَوف نے **اِن کا جِگر ٹکڑے ٹکڑے** کر دیا ہے۔''

(شُعَبُ الْاِیْمَان ج۱ ص۵۳۰ حدیث ۹۳۶ دارالکتب العلمیة بیروت)

فرمانِ مصطفٰے (صلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلّم) مجھ پر کثرت سے دُرُود پاک پڑھو بے شک تمہارا مجھ پر دُرُود پاک پڑھنا تمہارے گناہوں کیلئے مغفرت ہے۔

سیِّدُنا غوثِ اعظم رضی اللہ تعالٰی عنہ کا خوفِ خُدا عَزَّوَجَلَّ

حضرتِ سیِّدُنا شیخ شَرَفُ الدِّین سَعْدِی شیرازی رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ فرماتے ہیں کہ حضرتِ سیِّدُنا شیخ عبدُ القادِر جیلانی قُدِّس سِرُّہُ النُّورانی کو حَرَمِ کعبہ میں دیکھا گیا کہ کنکریوں پر سر رکھے بارگاہِ ربّ العزّت عَزَّوَجَلَّ میں عرض گزار ہیں: ''اے خُداوندِ کریم عَزَّوَجَلَّ! مجھے بخش دے اور اگر میں سزا کا حقدار ہوں تو بروزِ قیامت مجھے اَندھا اُٹھانا تا کہ نیکوکار لوگوں کے سامنے **شرمندہ** نہ ہوں۔''

(گُلِستَانِ سَعْدِی ص ٥٤ انتشارات عالمگیر ایران)

اللہ رب العزت عزوجل کی ان پر رحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفرت ہو

دِل ہائے گناہوں سے بیزار نہیں ہوتا مَغْلُوب شہا! نفس بَدْکار نہیں ہوتا

اے ربّ کے حبیب آؤ! اے میرے طبیب آؤ اچھا یہ گناہوں کا بیمار نہیں ہوتا

گو لاکھ کروں کوشش اِصلاح نہیں ہوتی پاکیزہ گناہوں سے کردار نہیں ہوتا

یہ سانس کی مالا اب بس ٹوٹنے والی ہے

غفلت سے مگر اب بھی بیدار نہیں ہوتا (اَرمُغانِ مَدِینَہ)

خوفِ خُدا عَزَّوَجَلَّ سے لرزنے اور رونے کی فضیلت

سوال: اللّٰہُ غَفُور عَزَّوَجَلَّ کے خوف سے رونے کی کیا فضیلت ہے؟

جواب: خوفِ خُدا عَزَّوَجَلَّ سے رونے اور لرزنے والوں کے گناہ مُعاف کر دیئے جاتے اور اِنہیں داخلِ جنّت کیا جاتا ہے۔ بِلاشُبہ خوفِ خدا عَزَّوَجَلَّ ایک ایسی چیز ہے جو بندے کو گناہوں سے روک کر نیکیوں کی راہ پر گامزن کرتی ہے۔

اِمامُ الْعابِدین، سلطانُ السّاجِدین ،سیِّدُ الصّالِحین،سیِّدُ الْمُرسَلِین، جنابِ رحمۃٌ لِّلْعٰلمِین صلّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلّم کا فرمانِ خُوشبودار ہے: ''جب بندہ خوفِ الٰہی عَزَّوَجَلَّ سے کانپتا ہے

تو اس کے گناہ اس کے بدن سے اس طرح جَھڑ جاتے ہیں جیسے درَخْت کو ہلانے سے اس کے پتّے جَھڑ جاتے ہیں۔''

(شُعَبُ الْاِیْمَان ج١ ص ٤٩١ حدیث ٨٠٣ دارالکتب العلمية بيروت)

اِسی طرح شَہَنْشاہِ خوش خِصال، پیکرِ حُسن و جمال، دافِعِ رنج و مَلال، صاحِبِ جُودو نَوال، رسولِ بے مثال، بی بی آمِنہ کے لال، محبوبِ ذُوالجلال صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا فرمانِ مَغْفِرت نِشان ہے: ''جو شخص خَوفِ خدا عَزَّوَجَلَّ سے روتا ہے وہ ہرگز جہنَّم میں داخِل نہیں ہوگا جس طرح دُودھ دوبارہ تھنوں میں واپَس نہیں جاتا۔

(مُصَنَّفُ اِبْنِ اَبِی شَیْبَة ج٤ ص ٥٧٠ حدیث ٦٢ دارالفکر بیروت)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَزَّوَجَلَّ دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول میں ہونے والے رَمَضانُ الْمُبارَک کے اِجتماعی تربیّتی اِعتِکاف کی بَرَکت سے بھی کئی گناہوں بھری زِندَگی گزارنے والوں کو جب خَوفِ

خدا عَزَّوَجَلَّ نصیب ہوتا ہے اور قبر و آخرت سُنوارنے کا ذِہن ملتا ہے تو ان کی زِندَگی کا اَنداز یکسر بَدَل جاتا ہے۔ وہ بُرے **ماحول** سے تائب ہو کر **دعوتِ اسلامی** کا مُشکبار **مَدَنی ماحول** اپنا لیتے ہیں اور سُنّتوں کی دھوم مچاتے ہوئے قبر و آخِرت کی تیاری میں مَشغُول ہو جاتے ہیں، چُنانچِہ

خود کُشی کی کوشِش کرنے والا نوجوان

تحصیل شُجاع آباد ضِلع ملتان (حال مقیم بابُ المدینہ کراچی) کے ایک اِسلامی بھائی کے بیان کا خُلاصہ ہے: ''میں والِدَین کا **مَعَاذَاللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ اِنتہائی دَرَجہ کا گستاخ تھا، کرِکٹ اور **بِلیرڈ** کھیلنے میں دن برباد کرتا اور رات وِڈیو سینٹر کی زینت بنتا۔ ماہِ رَمَضَانُ المُبَارَک میں ماں باپ سے میں نے بَہُت زیادہ لڑائی کی یہاں تک کہ گھر میں توڑ پھوڑ مچا دی! اپنی گناہوں بھری زندگی سے خود بھی بیزار تھا، غضب

فرمانِ مصطفٰے (صلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلّم) جس کے پاس میرا ذکر ہوا اور اُس نے دُرُود شریف نہ پڑھا اُس نے جفا کی۔

کا جذباتی تھا اسی لئے مَعاذَاللہ عَزَّوَجَلَّ کئی بار خودکُشی کرنے کی سعی کی مگر اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ ناکامی ہوئی۔ **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کے کرم سے مجھ گنہگار کو رَمَضَانُ الْمُبَارَک کے آخری عشرہ میں **اعتِکاف** کا شوق پیدا ہوا، اپنے گھر کی قریبی مسجِد ہی میں اعتِکاف کا اِرادہ تھا کہ ایک اسلامی بھائی سے ملاقات ہوگئی۔ اُن کی **انفرادی کوشش** کے نتیجے میں تبلیغِ قراٰن وسُنَّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک، **دعوتِ اسلامی** کے عالمی مَدَنی مرکز **فیضانِ مدینہ** میں ہونے والے **اجتماعی اعتِکاف** میں **عاشِقانِ رسول** کے ساتھ **مُعتَکِف** ہوگیا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ **اجتماعی اِعتِکاف** کی برکتوں کے کیا کہنے! میں گنہگار کلین شیو اور پینٹ شرٹ میں کسا کسایا گیا تھا مگر **تربیّتی حلقوں**، سُنّتوں بھرے بیانوں اور **عاشِقانِ رَسول** کی صُحبتوں نے وہ مَدَنی رنگ چڑھایا کہ ہاتھوں ہاتھ داڑھی بڑھانی شروع کردی، **عمامہ شریف** کا تاج سر پر سَجا لیا اور چاند

فرمانِ مصطَفےٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم) جس نے مجھ پر دس مرتبہ دُرُود پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اُس پر سو رحمتیں نازل فرماتا ہے

رات کو خوب رو رو کر گناہوں سے تَوبہ کرنے کے بعد گھر جانے کے بجائے ہاتھوں ہاتھ سُنَّتوں کی تربیّت کے تین دن کے **مَدَنی قافِلے** میں **عاشِقانِ رسول** کے ساتھ سفر پر روانہ ہو گیا۔ میں نے **عید** کے تینوں دن راہِ خدا عَزَّوَجَلَّ میں **عاشِقانِ رسول** کے ساتھ گزارے۔ **خُدا کی قسم!** یہ میری زندَگی کی سب سے پہلی عید تھی جو بَہُت اچّھی گزری۔ واپَسی پر گھر آکر امّی جان کے قدَموں سے لپٹ گیا اور اس قدر رویا کہ ہچکیاں بندھ گئیں اور مَیں بے ہوش ہو گیا۔ کم و بیش آدھے گھنٹے کے بعد جب ہوش آیا تو سارے گھر والے مجھے گھیرے ہوئے تھے اور تصویرِ حیرت بنے ایک دوسرے کا مُنہ تک رہے تھے کہ اسے کیا ہو گیا ہے! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ گھر میں بَہُت اچّھی ترکیب بن گئی۔ تادمِ تحریر **تنظیمی** طور پر **علاقائی مُشاوَرت** کا نگران ہوں۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ یہ الفاظ لکھتے وقت عالمی مَدَنی مرکز فیضانِ مدینہ

میں تربیّتی کورس کرنے کی سعادت حاصِل کر لینے کے بعد مزید 126 دن کے ''اِمامت کورس'' کا سلسلہ جاری ہے۔ دُعائے اِستِقامت کا مُلْتَجِی ہوں۔

بگڑے اَخلاق سارے سنور جائیں گے، مَدَنی ماحول میں کر لو تم اِعتِکاف
بس مزہ کیا مزے کو مزے آئیں گے، مَدَنی ماحول میں کر لو تم اِعتِکاف

(فَیضَانِ سُنّت جلد اوّل ص١٤٦٦ مکتبۃالمدینہ بابُ المدینہ کراچی)

عورَت کیلئے غیر مَرد کا جھوٹا کھانا پینا کیسا؟

سوال: عورَت غیر مَرد کا جُھوٹا کھا پی سکتی ہے یا نہیں؟

جواب: عورَت اگر لذّتِ شَہوت کے سَبَب کھائے پئے گی تو گنہگار ہوگی اِسی طرح مَرد بھی عورَت کا جُھوٹا لذّت کے ساتھ نہیں کھا پی سکتا۔ چُنانچِہ اَلنَّھْرُ الْفَائِق میں مُجتَبیٰ کے حوالے سے ہے: عورَت کا جُھوٹا غیر مَرد کے لئے اور مَرد کا جُھوٹا غیر عورَت کے لئے پینا مکرُوہ

ہے اِس وجہ سے نہیں کہ وہ جُھوٹا پاک نہیں بلکہ اِس لَذّت کی وجہ سے جو پینے والے کو دوسرے سے حاصِل ہوتی ہے۔''

(اَلنَّھرُالْفَائِق ج ۱ ص ۹۲ بابُ المدینہ کراچی)

حُجَّۃُ الاسلام امام محمد غزالی علیہ رحمۃ اللہ الوالی فرماتے ہیں: ''جس کوزے سے کسی غیر **عورت** نے پانی پیا ہے تو **قصداً** اُس جگہ سے مُنہ لگا کر پانی پینا جہاں اِس عورت نے مُنہ لگایا تھا دُرُست نہیں ہے۔ اِسی طرح کسی پَھل پر جہاں کسی عورت کا دانت لگا ہو اُس کا کھانا بھی روا نہیں ہے۔ **حضرتِ** سیِّدُنا ابو ایُّوب اَنصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی زَوجۂ مُحتَرمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا اور آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے بچے اس پیالے کو جس سے نبیٔ پاک، صاحبِ لَوْلاک، سیّاحِ اَفلاک صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا پاک دَہَن (مُنہ مُبارک) اور اُنگلیاں لگی ہوتی تھیں، تَبَرُّک کے طور پر اپنی اُنگلیوں سے مَس کرتے تھے تاکہ **ثواب** حاصِل ہو۔

(کِیمِیائے سَعَادَت ج ۲ ص ۵٦۰ انتشارات گنجینہ تہران)

فرمانِ مصطفےٰ : (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم) تم جہاں بھی ہو مجھ پر دُرُود پڑھو تمہارا دُرُود مجھ تک پہنچتا ہے۔

عورت کیلئے اپنے مُرشِد کا جُھوٹا کھانا پینا کیسا؟

سوال: تو کیا عورت اپنے پیرومُرشِد کا جُھوٹا بھی نہ کھائے پیئے؟

جواب: بُزُرگوں کا جُھوٹا تَبَرُّکاً کھانے یا پینے میں مُضایَقہ نہیں۔

صَدرُ الشَّرِیعہ، بَدرُ الطَّرِیقہ حضرتِ علّامہ مولانا مفتی محمد امجد علی اعظمی علیہ رحمۃ اللہ القوی جُھوٹا کھانے پینے کے بارے میں تفصیل سے فرماتے ہیں: ''مَرد کو غیر عورت کا اور عورت کو غیر مرد کا جُھوٹا اگر معلوم ہو کہ فُلانی یا فُلاں کا جُھوٹا ہے بطورِ لَذَّت کھانا پینا مکرُوہ ہے مگر اس کھانے، پانی میں کوئی کراہت نہیں آئی اور اگر معلوم نہ ہو کہ کِس کا ہے یا لَذَّت کے طور پر کھایا پیا نہ گیا تو کوئی حَرَج نہیں بلکہ بعض صُورتوں میں بہتر ہے جیسے باشَرع عالِم یا دِیندار پیر کا جُھوٹا کہ اسے تبرُّک جان کر لوگ کھاتے پیتے ہیں۔''

(بَہارِشَرِیعت حصّہ ۲ ص ٦٣ مکتبۃ المدینہ بابُ المدینہ کراچی)

میاں بیوی کے لئے ایک دوسرے کا جُھوٹا کھانا پینا کیسا؟

سوال: کیا میاں بیوی ایک دوسرے کا جُھوٹا کھا پی سکتے ہیں؟

جواب: ہاں، اِس میں مُطلَقاً حَرَج نہیں خواہ لذّت کے ساتھ ہو یا بِغیر لذّت کے **اُمُّ المؤمنین** حضرتِ سیِّدَتُنا عائشہ صدِّیقہ رضی اللہ تعالٰی عنہا سے روایت ہے، فرماتی ہیں کہ زمانۂ حَیض میں، مَیں پانی پیتی پھر حُضُور صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کو دے دیتی تو جس جگہ میرا مُنہ لگا تھا حُضُور صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم وہیں دَہَن مبارَک رکھ کر پیتے اور حالتِ حَیض میں، مَیں ہڈّی سے گوشت نوچ کر کھاتی پھر حُضُور صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کو دے دیتی تو حُضُور صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم اپنا دَہن شریف اس جگہ رکھتے جہاں میرا مُنہ لگا تھا۔ (صَحِیح مُسلِم ص ١٧١ حدیث ٣٠٠ دارابن حزم بیروت)

فرمانِ مصطفٰے (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم) اُس شخص کی ناک خاک آلود ہو جس کے پاس میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر دُرُود پاک نہ پڑھے۔

۷۸۶ فہرس ۹۲

عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ
پہلے اسے پڑھ لیجئے!	1	عورتوں کا غیر مرد کو دیکھنا کیسا؟	30
دُرُود شریف کی فضیلت	2	مرضِ گناہ دور کرنے کا طریقہ	31
لکھائی والے دستر خوان سے اجتناب کی وجہ	3	گناہوں سے بچنے کا طریقہ	32
سڑکوں پر بکھرے ہوئے کاغذات کا حکم	5	اللہ عزوجل سے ڈرنے والوں کے واقعات	33
راہ چلتے مُقدس کاغذات کو پاؤں سے ٹھوکر مت ماریئے	6	حضرت سیّدُنا یحیٰی علٰی نَبِیِّنا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام کا خوفِ خدا عزوجل	34
قلم کے تراشے کا ادب	7	حضرت سیّدُنا عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور خشیتِ الٰہی عزوجل	36
تختی کی لکھائی کا ادب	9	جگر ٹکڑے ٹکڑے ہوگیا	37
کاغذات واخبارات کو کام میں لانا	12	سیّدُنا غوثِ اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا خوفِ خدا عزوجل	38
مُتبرّک کاغذات اُٹھانے والے کیلئے انعام	14	خوفِ خدا عزوجل سے لرزنے اور رونے کی فضیلت	39
شرابی کی بخشش کا راز	15	خودکشی کی کوشش کرنے والا نوجوان	41
باغ کا جُھولا	17	عورت کیلئے غیر مرد کا جھوٹا کھانا پینا کیسا؟	44
مُقدس اَوراق ٹھنڈے کرنے کا طریقہ	18	عورت کیلئے اپنے مُرشد کا جھوٹا کھانا پینا کیسا؟	46
مُقدس اَوراق دفن کرنے کا طریقہ	20	میاں بیوی کیلئے ایک دوسرے کا جھوٹا کھانا پینا کیسا؟	47
کسی اَجنبیّہ پر نظر پڑ جائے تو کیا پڑھیں؟	21		
آنکھوں کا قفلِ مدینہ	25		
بدنگاہی کا عبرت ناک انجام	26		
ایمان کی حلاوت (مٹھاس)	27		
گناہوں پر جری نوجوان سنّتوں کا آئینہ دار بن گیا	28		